# یوکرین میں حزب التحریر کے وفد نے پاکستان کے سفارت خانے کا دورہ کیا اوراس کے علاوہ اردن کے سفارتی نمائندے سے ملاقات کی

17اگست2018کو حزب التحریر یوکرین کے تین رکنی وفد نے کیو شہر میں پاکستان کے سفارت خانے کا دورہ کیااوراس کے بعداردن کے سفارتی نمائندے سے ملاقات کی۔یہ دورہ حزب التحریر کی جانب سے شروع کی گئی عالمی مہم کا حصہ ہے جو کئی اسلامی ممالک اور دنیا کے دوسرے ممالک میں چلائی جا رہی ہے۔

پاکستان کے سفارت خانے کے دورے کا مقصد پچھلے دو ہفتوں کے دوران دو مسلم خواتین کے اغوا کے خلاف احتجاج کرنا تھاجو پاکستان میں اسلام کی داعی ہیں۔

30جولائی علی الصّبح پاکستان کے سکیورٹی اداروں نے معروف معلّمہ اورچار بچوں کی والدہ رومانہ حسین کو ان کے گھر سے اغوا کیا۔

اس واقع کے دو ہفتوں بعد 13اگست2018 کو علی الصّبح پاکستانی سکیورٹی اداروں کے اہلکار ڈاکٹر روشن کے گھر میں دروازہ توڑ کر داخل ہوئے اورانہیں اوران کے شوہر کو اغوا کرلیا۔ڈاکٹر روشن نبوت کے طریقے پر دوسری خلافت راشدہ کے قیام کے لیے اپنی تقریروں اور کام کے حوالے سے کراچی کی مسلم کیمونٹی میں مشہور و معروف ہیں۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے پاکستانی سکیورٹی اداروں کی جانب سے دو مسلم خواتین کے اغوا کی مذمت کرتے ہوئے دو پریس ریلیز جاری کیں اوران بہنوں کی اوران میں سے ایک بہن کے شوہر کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

حزب التحریر کے وفد نے یوکرین میں 17اگست2018 کی صبح پاکستان کے سفارت خانے کا دورہ کیا۔یوکرین میں پاکستانی سفارت خانے کے سفارتی اتاشی محمد فہد نے وفد سے ملاقات کی۔یوکرین میں حزب التحریر کے میڈیا آفس کے سربراہ فضل ہمزیو نے حزب التحریر ولایہ پاکستان کی جانب سے رومانہ حسین اورڈاکٹر روشن کے اغوا کے حوالے سے جاری کی گئی دو پریس ریلیز ان کے حوالے کیں اورانہیں ان دوواقعات کی تفصیلات اورحزب التحریر کے مطالبات سے آگاہ کیا۔سفارتی اتاشی محمد فہد نے وفد کی بات کو غور سے سنااور وعدہ کیا کہ ان کا پیغام اورپریس ریلیز حکومت پاکستان کو بھجوائیں گے۔

اسی دن، پاکستان کے سفارت خانے کا دورہ کرنے کے بعد، وفد نے یوکرین میں اردن کی ہاشمی بادشاہت کے نمائندے سے ملاقات کی۔اس دورے کا مقصد 25جولائی2017کو حزب التحریر کے رکن اسماعیل الواوہ کی اردن میں گرفتاری پر احتجاج کرنا تھا۔اسماعیل آسٹریلوی شہریت رکھتے ہیں اورانہیں عمان کے ہوائی اڈے پر اترتے ہی گرفتار کیا گیا تھا۔

حزب التحریر آسٹریلیا اوراردن نے اس واقع کے حوالے سے پریس ریلیز جاری کیں اور بھائی اسماعیل کی غیر قانونی گرفتاری کی مذمت اوران کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

کیونکہ اردن کا یوکرین میں کوئی سفارت خانہ نہیں ہے بلکہ ایک سفارتی نمائندہ ہے، لہٰذا وفد سے سیکریٹری برائے نمائندگی نے ملاقات کی اوراس بات کا وعدہ کیا کہ وہ وفد کا پیغام اورحزب التحریر کی جانب سے جاری ہونے والی پریس ریلیز روسی فیڈریشن میں اردن کے سفیر کو بھجوادیں گے جو آگے پھر اپنی حکومت تک اسے پہنچائیں گے۔

## یوکرین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس